ھدایۃ النحو کی تعریفات

جامعہ المدینہ فیضان عثمان غنی

ازقلم: فراز عزیز

سوال : نحو کی تعریف ، موضوع اور غرض و غایت بیان کریں ؟

جواب : تعریف : نحو ایسے اصولوں کا علم ہے جن کے ذریعے کلمہ ثلاثہ (اسم ، فعل حرف) کے آخر کے احوال کو معرب اور مبنی ہونے کی بناء پر جانا جاتا ہے اور ان کلمات کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کا طریقہ معلوم ہو۔

موضوع : نحو کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

غرض و غایت : کلام عرب میں ذھن کو لفظی غلطی سے بچانا۔

سوال : کلمے کی تعریف بیان کریں۔

جواب : کلمہ ایسا لفظ ہے جسے مفرد معنی کے لیے وضع کیا جائے۔

سوال : اسم کی تعریف لکھیں؟

جواب : ایسا کلمہ جو بذات خود اپنے معنی پر تین زمانوں میں سے کسی ایک کی ساتھ ملے بغیر دلالت کرے۔ جیسے : زید

سوال : فعل کی تعریف لکھیں۔

جواب : فعل وہ کلمہ ہے جو بذات خود اپنی معنی پر تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مل کر دلالت کرے۔ جیسے : ضرب

سوال : حرف کی تعریف لکھیں۔

جواب : حرف وہ کلمہ ہے جو بذات خود اپنی معنی پر دلالت نہ کرے بلکہ کسی غیر کی معنی ہر دلالت کرے۔ جیسے ۔ من

سوال : کلام کی تعریف لکھیں۔

جواب : کلام ایسا لفظ ہے جو دو کلموں میں اسناد کے سبب شامل ہو

سوال : اسناد کی تعریف لکھیں ؟

جواب : دو کلموں میں سے کسی ایک کی دوسری کلمہ کی طرف اسناد کرنا اس طور پے کہ مخاطب کو فائدہ تامہ حاصل ہو جس پر اس کا سکوت صحیح ہو۔

سوال : معرب کی تعریف اور مثال لکھیں۔

جواب : معرب ہر وہ اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب ہو اور مبنی الاصل کے مشابہ نہ ہو جیسے : قام زید میں زید۔

سوال : اعراب کی تعریف لکھیں۔

جواب : اعراب وہ چیز ہے جس کے ذریعے معرب کا آخر بدلتا ہے : جیسے۔ ضمہ ‘فتحہ ‘کسرہ ‘واو ‘الف اور یاء

سوال : عامل کی تعریف لکھیں .

جواب : عامل وہ چیز ہے جس کی وجہ سے رفع نصب یا جر آئے۔

سوال : مفرد منصرف صحیح کی تعریف لکھیں۔

جواب : نحویوں کی نزدیک اس کی تعریف یہ ہے کے اس کے آخر میں حرف علت نہ ہو

سوال : جاری مجری صحیح کی تعریف لکھیں؟

جواب : جاری مجری صحیح وہ ہے جس کی آخر میں واو یا یاء ما قبل ساکن ہو۔

سوال : اسم مقصور کی تعریف لکھیں۔

جواب۔ جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو۔

سوال : اسم منقوص کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسم منقوص وہ ہے جس کے آخر میں یاء ما قبل مکسور ہو ۔

سوال : منصرف کی تعریف لکھیں۔

جواب : منصرف وہ اسم معرب ہے جس میں نو اسباب میں سے نہ دو پائے جائیں اور نہ ہی ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو۔

سوال : غیر منصرف کی تعریف بیان کریں۔

جواب : غیر منصرف وہ اسم معرب ہے جس میں نو اسباب میں سے دو پائے جائیں یا ایک پایا جائے جو دو کے قائم مقام ہو۔

سوال : عدل کی تعریف لکھیں۔

جواب : کسی لفظ کا اپنے اصلی صیغے سے دوسرے صیغے کی طرف پھرنا خواہ تحقیقی یا تقدیری۔

سوال : فاعل کی تعریف لکھیں۔

جواب : فاعل ہر وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل یا صیغہ صفت ہو اور اس کی طرف اسناد کی گئی ہو اس معنی پر کہ وہ اس کے ساتھ قائم ہو نہ کہ اس پر واقع ہو۔

سوال : مفعول مطلق کی تعریف لکھیں؟

جواب : مفعول مطلق وہ مصدر ہے جو اپنے سے پہلے مذکور فعل کے معنی میں ہو .

سوال : مفعول بہ کی تعریف لکھیں؟

جواب : مفعول بہ وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے : ضرب زید عمروا

سوال : منادیٰ کی تعریف لکھیں؟

جواب : منادیٰ وہ اسم ہے جس کو حرف ندا سے پکارا جائے۔ جیسے : یا عبداللہ . یعنی اِدعو عبداللہ۔

سوال۔ ترخیم کی تعریف لکھیں۔

جواب : تخفیف کے لیے منادیٰ کے آخر کو حذف کرنا ترخیم کہلاتا ہے۔

سوال : مفعول فیہ کی تعریف لکھیں؟ اور اس کو کیا نام دیا جاتا ہے؟

جواب : مفعولُ فیہ اس زمان اور مکان کا نام ہے جس میں فاعل کا فعل واقع ہو۔ اس کو ظرف کا نام دیا ہے۔

سوال : ظرف زمان مبہم کی تعریف مع مثال لکھیں؟

جواب : ظرف زمان مبہم وہ ہے جس کے لیے حد معین نہ ہو۔ جیسے : دھر، حین .

سوال : ظرف زمان محدود کی تعریف مع مثال لکھیں؟

جواب : ظرف زمان محدود وہ جس کے لیے حد معیّن ہو۔ جیسے : لیلۃ، یوم، شھر، سبۃ۔

نوٹ : ظرف مکان مبہم و محدود کی تعریف بھی اسی طرح ہی ہے۔

سوال : مفعول لہ کی تعریف لکھیں؟

جواب : مفعول لہ وہ اسم ہے جس کی وجہ سے ما قبل مذکور فعل واقع ہو : اور۔

سوال : مفعول معہ کی تعریف لکھیں :

جواب : مفعول معہ وہ ہے جس کو واؤ بمعنی مع کے بعد ذکر کیا جائے فعل کے معمول کے ساتھ کے لیے : جیسے : جاء البردُ والجباتِ۔

سوال : حال کی تعریف لکھیں؟

جواب : حال ایسا لفظ ہے جو فاعل یا مفعول بہ یا دونوں کی ھیت کے بیان پر دلالت کرے : جیسے : جاءنی زیدٌ راکباً، ضربتُ زیداً مشدوداً، لقیتُ زیداً راکبینِ .

سوال : تمییز کی تعریف لکھیں؟

جواب : تمییز وہ نکرہ ہے جس کو عدد وزن کیل یا مساحۃ یا اس کے علاوہ کے بعد ذکر کیا جائے جس میں ابھام ہو اور یے ابھام کو دور کر دے۔

سوال : مستثنیٰ کی تعریف لکھیں؟

جواب : مستثنیٰ ایسا لفظ ہے جس کو اِلّا اور اس کے اخوات کے بعد ذکر کیا جائے تاکہ جان لیا جائے کہ وہ اس کی طرف منسوب نہیں جو اس کی ما قبل کی طرف منسوب ہے۔

سوال : مستثنیٰ متصل کی تعریف لکھیں۔

جواب : مستثنیٰ متصل وہ ہے جس کو اِلّا اور اس کے اخوات کے ذریعے متعدد سے خارج کیا جائے، جیسے : جاءنی القومُ الا زیداً۔

سوال : مستثنیٰ منقطع کی تعریف لکھیں؟

جواب : مستثنیٰ منقطع وہ ہے جس کو الا اور اس کے اخوات کے بعد ذکر کیا گیا ہو۔ (مگر) متعدد سے نکالا نہ گیا ہو مستثنیٰ منہ میں داخل نہ ہونی کی وجہ سے۔ جیسے : جاءنی القومُ الا حمارًا۔

سوال : کلام غیر موجب کی تعریف لکھیں۔

جواب : کلام غیر موجب ہر وہ کلام ہے جس میں نفی نھی یا استفھام ہو۔

سوال : لائے نفی جنس کے اسم کی تعریف لکھیں.

جواب : وہ منصوب جو ایسے لا کے ساتھ ہو جو جنس کی نفی کے لیے ہو۔

سوال : مضاف الیہ کی تعریف لکھیں۔؟

جواب : مضاف الیہ ہر وہ اسم ہے جس کی طرف حرف جر کے واسطے کسی شیء کی نسبت کی گئی ہو، لفظاً۔ جیسے : مررتُ بزیدٍ. اصطلاح ترکیب میں اس کو جار مجرور سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

یا تقدیراً۔ جیسے : غلام زیدٍ یعنی غلامُ لزیدٍ۔ اصطلاح میں اس کو مضاف، مضاف الیہ سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

سوال : اضافت معنویہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : اضافت معنویہ کی تعریف یہ ہے کہ، مضاف صیغہ صفت نہ ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔

: اضافت لفظیہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : مضاف صیغہ صفت ہو جو اپنے معمول کی طرف مضاف ہو۔

سوال : تابع کی تعریف لکھیں۔

جواب : تابع ہر وہ دوسرا لفظ جو اعراب میں ایک ہی جہت سے پہلے لفظ کے مطابق ہوتا ہے۔۔

سوال : نعت کی تعریف لکھیں۔

جواب : نعت ایسا تابع ہے جو اپنے متبوع کی معنیٰ پر دلالت کرے یا متبوع کے متعلق کی معنیٰ پر دلالت کرے۔

سوال : عطف بالحرف کی تعریف لکھیں جواب : عطف بالحرف ایسا تابع ہے جس کی طرف منسوب کیا گیا ہو اس چیز کو جو اس کی متبوع کی طرف منسوب ہو

سوال : تاکید کی تعریف لکھیں۔

جواب : تاکید ایسا تابع ہے جو متبوع کی پختگی پر دلالت کرے اس (چیز) میں جس کی طرف منسوب کیا گیا ہو ' یا متبوع کے افراد میں سے ہر فرد کے لیے حکم کے عموم پر دلالت کرے۔

سوال : تاکید لفظی کی تعریف لکھیں۔

جواب : وہ تاکید جس میں لفظ مکرر لایا جائے۔ جیسے : جاءنی زید زید۔اور ' جاء جاء زید۔

سوال : تاکید معنوی کی تعریف لکھیں۔

جواب : تاکید معنوی وہ ہے جو مخصوص الفاظ کے ساتھ ہو۔

سوال : بدل کی تعریف لکھیں۔

جواب : بدل ایسا تابع ہے جس کی طرف منسوب کیا گیا ہو اس چیز کو جو اس کے متبوع کی طرف منسوب ہو۔

سوال : بدل کل کی تعریف لکھیں۔

جواب : بدل کل وہ بدل ہے جس کا مدلول متبوع کا مدلول ہو۔

سوال : بدل بعض کی تعریف لکھیں۔

جواب : بدل بعض وہ بدل ہے جس کا مدلول متبوع کے مدلول کا جزء ہو۔

سوال : بدل اشتمال کی تعریف لکھیں .

جواب : بدل اشتمال وہ بدل ہے جس کا مدلول متبوع کا متعلق ہو۔

سوال : بدل غلط کی تعریف لکھیں۔

جواب : بدل غلط وہ بدل ہے جس کو غلطی کے بعد ذکر کیا جائے۔

سوال : عطف بیان کی تعریف لکھیں۔

جواب : عطف بیان ایسا تابع ہے جو صفت نہ ہو (لیکن) اپنی متبوع کی وضاحت کرے۔

سوال : اسم مبنی کی تعریف لکھیں .

جواب : اسم مبنی ایسا اسم ہے جو اپنے غیر کے ساتھ مرکب واقع نہ ہو، یا مبنی الاصل کے مشابھ ہو کہ اپنے معنی پر دلالت کرنے کے لیے کسی قرینہ کا محتاج ہو۔

سوال : ضمیر کی تعریف لکھیں۔

جواب : ضمیر ایسا اسم ہے جس کو وضع کیا گیا ہو تاکہ متکلم مخاطب یا ایسے غائب پر دلالت کرے جس کا ذکر لفظاً معنیً یا حکماً پہلے گذر چکا ہو۔

سوال : ضمیر متصل کی تعریف لکھیں؟

جواب : ضمیر متصل وہ ضمیر ہے جس کو اکیلا استعمال نہ کیا جا سکتا ہو۔

سوال : ضمیر منفصل کی تعریف لکھیں۔

جواب : ضمیر منفصل وہ ضمیر ہے جس کو اکیلا استعمال کیا جا سکتا ہو۔

سوال : اسم اشارہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسم اشارہ ایسا اسم ہے جس کو وضع کیا گیا تاکہ مشار الیہ پر دلالت کرے۔

سوال : اسم موصول کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسم موصول ایسا اسم ہے جو جملے کا مکمل جزء ہونے کی صلاحیت نہ رکھتا۔ مگر اپنے بعد صلہ کے ساتھ ۔

سوال : اسماء افعال کی تعریف لکھیں.

جواب : اسماء افعال ہر وہ اسم ہے جو امر یا ماضی کی معنیٰ میں ہو۔

سوال : اسماء اصوات کی تعریف لکھیں۔

جواب : اصوات ہر وہ اسم ہے جس کے ساتھ آواز کو حکایت کیا جائے ۔

جواب : مرکب کی تعریف لکھیں؟

جواب : مرکب ہر وہ اسم جو دو اسموں کے درمیان مرکب ہو جن کے درمیان نسبت نہ ہو۔

سوال : اسم کنایہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسماء کنایات وہ اسماء ہیں جو مبہم عدد یا مبہم بات پر دلالت کریں۔

سوال : مبتدا اور خبر کی تعریف لکھیں۔

جواب : مبتدا اور خبر دونوں عوامل لفظیہ سے خالی ہوتے ہیں ان میں ایک مسند الیہ ہوتا ہے اسے مبتدا کہتے ہیں اور ایک مسند بہ ہوتا ہے اسے خبر کہتے ہیں۔

سوال : معرفہ کی تعریف لکھیں :

جواب : معرفہ ایسا اسم ہے جس کو معین چیز کے لیے وضع کیا جائے۔ جیسے : الکتاب

سوال : علم کی تعریف لکھیں۔

جواب : علم وہ ہے جس کو معین چیز کے لیے وضع کیا جائے (جو) اپنے غیر کو وضع واحد کے ساتھ شامل نہ ہو۔ جیسے : زید

سوال : اسم عدد کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسم عدد وہ (اسم) ہے جس کو وضع کیا گیا ہو تا کہ اشیاء کے افراد کی مقدار پر دلالت کرے۔

سوال : مونث کی تعریف لکھیں۔

جواب : مونث وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً ہو۔

سوال : مذکر کی تعریف لکھیں۔

جواب : مذکر وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظاً یا تقدیراً نہ ہو۔

سوال : مونث حقیقی کی تعریف لکھیں۔

جواب : مونث حقیقی وہ ہے جس کے مقابلے میں حیوان میں سے کوئی نر ہو۔

سوال : مونث لفظی کی تعریف لکھیں۔

جواب : مونث لفظی وہ ہے جس کے مقابلے میں حیوان میں سے کوئی نر نہ ہو۔

سوال : تثنیہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : تثنیہ ایسا اسم ہے جس کے آخر میں الف یا یاء ماقبل مفتوح یا نون مکسور داخل کر دیا گیا ہو تا کہ دلالت کرے کہ بیشک اس کے ساتھ اس کی مثل دوسرا بھی ہے۔

سوال : جمع کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع ایسا اسم ہے جو مقصود افراد پر مفرد کے حروف میں کچھ تبدیلی کے ساتھ دلالت کرے۔

سوال : جمع سالم کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع سالم وہ ہیں جس کے واحد کی بناء متغیر نہ ہو۔

سوال : جمع مکسر کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع مکسر وہ جس میں واحد کی بناء متغیر ہو۔

سوال : جمع مذکر سالم کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع مذکر سالم وہ جس کے آخر میں واؤ ما قبل مضموم یا نون مفتوح یا یاء ما قبل مکسور اور نون مفتوح لاحق کر دیا گیا ہو تا کہ اس بات دلالت کرے کہ اس کے ساتھ زیادہ (افراد) ہیں۔

سوال : جمع مونث سالم کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع مونث سالم وہ ہے جس کے آخر میں اور تاء لاحق کر دیے گئے ہوں۔

سوال : جمع قلّت کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع قلّت وہ ہے جس کا اطلاق دس یا اسے کم پر ہو۔

سوال : جمع کثرت کی تعریف لکھیں۔

جواب : جمع کثرت وہ ہے جس کا اطلاق دس سے اوپر ہو۔

سوال : مصدر کی تعریف لکھیں۔

جواب : مصدر ایسا اسم ہے جو فقط حدث پر دلالت کرے اور اس سے افعال مشتق کیے جاتے ہوں۔

سوال : اسم فاعل کی تعریف بیان کریں۔

جواب : اسم فاعل ایسا اسم ہے جسے فعل سے مشتق کیا جائے تا کہ اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل بمعنی حدوث قائم ہو۔

سوال : اسم امفعول کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسم مفعول ایسا اسم ہے جو فعل متعدی سے مشتق ہوتا ہے تا کہ اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو۔

سوال : صفت مشبہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : صفت مشبہ ایسا اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہو تا کہ اس ذات پر دلالت کرے جس کے ساتھ فعل بمعنی حدوث قائم ہو۔

سوال : اسم تفضیل کی تعریف لکھیں۔

جواب : اسم تفضیل ایسا اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو تا کہ موصوف میں اپنے غیر پر زیادت کے ساتھ دلالت کرے۔

سوال : فعل ماضی کی تعریف لکھیں۔

جواب : فعل ماضی وہ فعل ہے جو اپنے سے پہلے (یعنی گزشتہ) زمانے پر دلالت کرے۔

سوال : فعل مضارع کی تعریف لکھیں۔

جواب : فعل مضارع وہ فعل ہے جس کے شروع میں حروف مضارع میں سے کوئی حرف ہو۔

سوال : فعل امر حاضر کی تعریف لکھیں۔

جواب : امر حاضر وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے فعل (کام) کا مطالبہ کیا جائے۔

سوال : فعل مجھول کی تعریف لکھیں۔

جواب : فعل مجھول وہ فعل ہے جس کے فاعل کو حذف کیا گیا ہو اور مفعول کو اس کے قائم مقام کیا گیا ہو۔

سوال : فعل متعدی کی تعریف لکھیں۔

جواب : وہ فعل جس کے معنیٰ کو سمجھنا فاعل کے علاوہ کسی دوسری متعلق پر موقوف نہ ہو۔

سوال : فعل لازم کی تعریف۔

جواب : وہ فعل جس کے معنیٰ کو سمجھنا فاعل کے علاوہ کسی دوسری متعلق پر موقوف ہو۔

سوال : افعال قلوب کی تعریف لکھیں۔

جواب : افعال قلوب کی تعریف لکھیں۔

جواب : افعال قلوب وہ افعال ہیں جو مبتدااور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور ان دونوں کو مفعولیت کی بناء پر نصب دیتے ہیں۔

سوال : افعال ناقصہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : افعال ناقصہ وہ افعال ہیں جو اپنے مصادر کی صفت کے علاوہ کسی دوسری صفت کو اپنے فاعل کی پختگی کے لیے وضع کیے گئے ہو۔

سوال : افعال مقاربہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : وہ افعال ہیں جو خبر کے ان کے فاعل (اسم) سے قریب ہونے پر دلالت کے لیے وضع کیے گئے ہوں۔

سوال : فعل تعجب کی تعریف لکھیں۔

جواب : فعل تعجب وہ فعل ہے جس کو تعجب کے اظہار کے لیے وضع کیا جائے۔

سوال : افعال مدح وذم کی تعریف لکھیں۔

جواب : افعال مدح وذم وہ افعال ہیں جو تعریف یامزمت کے وضع کیے جائیں۔

سوال : حروف جارہ کی تعریف لکھیں۔

جواب : حروف جارہ ایسے حروف ہیں جن کو فعل شبہ فعل یا معنی فعل کو پچانے کے لیے وضع کیا گیا ہو اس چیز تک جس کے ساتھ یے ملے ہوئے ہوں۔